Sample Question Paper (2023−24)
Subject: Urdu Core
Class XII
Code (303)

Time: 3 Hours **M. M. 80**

(Section - A) حصہ-الف

سوال1: مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور ان سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے۔ **(10)**

اگر چہ اس سے بہت پہلے یعنی ۱۸۳۶ء میں محمد حسین آزاد کے والد بزرگوار مولوی محمد باقر نے "اردو اخبار" کے نام سے اردو کا ایک پرچہ نکالا تھا اور خود سرسید نے ایک پرچہ جاری کیا تھا جس کا نام "سید الاخبار" تھا اور دونوں پرچوں کی زبان ضرورت کے اقتضا سے سادہ اور صاف ہوتی تھی۔ تاہم اس وقت تک یہ زبان علمی زبان نہیں مانی جاتی تھی۔ اس لئے جب کوئی شخص علمی حیثیت سے کچھ لکھتا تو اسی فارسی نما طرز میں لکھتا تھا۔ سرسید نے بھی اسی وجہ سے آثارالصّنا دید جس میں جہاں انشاء پردازی سے کام لیا۔ اسی طرز کو برتا۔ آثارالصنا دید جس زمانے میں نکلی اس کے تھوڑے ہی دنوں بعد تقریباً ۱۸۵۰ء میں دلّی کے مشہور شاعر مرزا غالب نے اردو کی طرف توجہ کی یعنی مکاتبات وغیرہ اردو میں لکھنے شروع کیے۔ انہوں نے تمام ہم عصروں کے برخلاف مکاتبہ کو مکالمہ بنا دیا۔ مکاتبات میں وہ بالکل اس طرح ادائے مطلب کرتے تھے جیسے دو آدمی آمنے سامنے بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔ یہ کہنا بیجا نہیں کہ ''اردو انشاپردازی کا آج جو انداز ہے اور جس کے مجدد اور امام سرسید مرحوم تھے، اس کا سنگ بنیاد دراصل مرزا غالب نے رکھا تھا۔''

1 - سید الاخبار کس نے جاری کیا؟

2- موجودہ اسلوب نثر کا بانی کون ہے؟

3- غالب کے خطوط ہم عصروں سے کیوں مختلف ہیں؟

4- محمد حسین آزاد کے والد نے کونسا اخبار نکالا اور کب نکالا؟

5- مرزا غالب نے اردو میں خط کب لکھنا شروع کیے تھے؟

سوال2: درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔ **(10)**

یوم جمہوریہ   پسندیدہ شخصیت   میری زندگی کا مقصد

سوال3: اپنے دوست یا سہیلی کو خط لکھ کر اپنے بھائی کی شادی میں مدعو کیجیے۔ **(8)**

یا

اپنے اسکول کی فیس معاف کرنے کے لیے پرنسپل کے نام درخواست لکھئے۔

سوال4: درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھئے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجئے۔ **(7)**

ایک عام آدمی کے ذہن میں ماحولیاتی مسئلہ بھی ایک "سائنسی مسئلہ" ہے۔جس پر سائنس داں بحث کرتے رہتے ہیں۔اس کے خیال میں یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس میں وہ دلچسپی لے یا جس پر غور فکر کی جائے۔لیکن ذرا بتائیے کہ کیا ہم کو اس بات کی فکر نہیں ہے کہ آج کل کینسر کے مرض نے اتنی شدت کیوں اختیار کر لیا ہے، دل کے امراض کیوں عام ہو رہے ہیں، لوگوں کو سانس کی تکلیف کیوں ہو رہی ہے، موسموں کا چلن کیوں بگڑ گیا ہے، تازہ ہوا کے وہ جھونکے کہاں چلے گئے جو روح کو شاد کرتے تھے، موتی کی طرح شفّاف پانی کے وہ قدرتی چشمے کہاں کھو گئے جن کی تہ کا حال اوپر سے ہی نظر آتا۔یقیناً یہ ایسے مسائل ہیں کہ جن کا تعلق ہم سے اور ہماری فنا و بقا سے ہے اور اب اگر یہ کہا جائے کہ ان تمام مسئلوں کا سیدھا واسطہ ہمارے بگڑتے ہوئے ماحول سے ہے تو کیا اب بھی آپ مسئلہ کو محض سائنسی مسئلہ کہیں گے؟

سوال5: درج ذیل محاوروں کے معنٰی لکھیئے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔ **(10)**

منہ میں جوتیاں چٹخانا　　عاقبت خراب ہونا　　مجرا بجالانا　　پانی پانی ہونا　　مٹّی میں مل جانا

حصّہ(ب) (Section - B)

سوال6: درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھئے اور دیے گئے سوالات کے جواب دیجئے۔ **(7)**

پہلی دعوت مجھے ایسے صاحب کے ہاں کھانی پڑی جو کپڑے بنتے تھے اور غازی میاں کے معتقد تھے۔ساری بستی مدعو تھی۔مئی کا مہینہ اور دوپہر کا وقت تھا۔مکان و میدان کا کوئی نشیب و فراز ایسا نہ تھا جہاں کھانے والے نہ بیٹھے ہوں۔فرش و دسترخوان کا وہاں کوئی دستور نہ تھا۔جس کو جہاں جگہ مل گئی بیٹھ رہا۔ایک نیم کی جڑ پر میں بھی بیٹھ رہا۔ایک ہاتھ میں گرم گرم تنوری روٹی دے دی گئی۔مٹّی کے ایک برتن میں زمین پر سالن رکھ دیا گیا۔بھشتی نے مشک سے تام چینی کے گندے شکستہ گلاس میں پانی پلانا شروع کیا۔سامنے ایک نیاز مند کتّے صاحب بھی موجود تھے۔دم ٹانگوں کے درمیان، خود دوزانو بیٹھے ہوئے۔نظریں نیچی، بہت کچھ بھوکی، پاس ہی ایک بوڑھے کھانستے جاتے تھے کھاتے جاتے تھے اور خلال کرتے جاتے تھے۔ناتی گود میں، پوتا کندھے پر، پوتے نے ایک ہڈی کتّے کے سامنے پھینک دی

1 - یہ اقتباس کس سبق سے ماخوذ ہے؟ مصنف کا نام بھی لکھیے۔

2- مصنف کو پہلی دعوت کس کے یہاں کھانی پڑی؟

3- مصنف کو دعوت کس مہینے میں ملی تھی؟

4- نشیب وفراز کے کیا معنی ہیں؟

5- بھشتی نے کس چیز میں پانی پلانا شروع کیا؟

سوال7: پھول والوں کی سیر کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے یہ مسئلہ ہمیں کیا پیغام دیتا ہے؟ **(5)**

یا

افسانہ ''گاؤں کی لاج'' کا خلاصہ لکھئے؟

سوال8: درج ذیل میں سے صرف چار سوالات کے جواب لکھئے؟ **(8)**

1- میگھالیہ کا سب سے زیادہ بارش والا علاقہ کونسا ہے؟

2- خط کس کا تھا اور اس میں کیا لکھا تھا؟

3- غالب نے خط کے آغاز میں کیوں لکھا تھا کہ تم روٹھے ہی رہو گے یا منو گے بھی؟

4- دعوت میں جانے اور نہ جانے سے متعلق مصنف نے کیا خیال ظاہر کیا ہے؟

5- آگرہ بازار سے لوگ بے نیازی سے کیوں گزر جاتے تھے؟

6- مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے کون آیا؟

7- جلوس نے بادشاہ سے کیا انعام پایا؟

8- بدیسی راج نے امراؤ سنگھ اور دلدار خاں کو کس خطاب سے نوازا تھا؟

سوال9: ساحؔر لدھیانوی کی نظم نگاری پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔ **(5)**

یا

میر تقی میرؔ کی مثنوی ''اپنے گھر کا حال'' کا خلاصہ لکھئے۔

سوال١٠: درج ذیل شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جواب لکھئے۔ **(5)**

جواں رات کے سینے پہ دودھیا آنچل
مچل رہا ہے کسی خوابِ مرمریں کی طرح
حسیں پھول، حسیں پتّیاں، حسیں شاخیں

لچک رہی ہیں کسی جسم نازنیں کی طرح
فضا میں گھل سے گئے ہیں افق کے نرم خطوط
زمین حسین ہے خوابوں کی سرزمیں کی طرح
تصّورات کی پرچھائیاں ابھرتی ہیں
کبھی گمان کی صورت کبھی یقیں کی طرح

1- یہ اشعار کس نظم سے لیے گئے ہیں؟ اس کے شاعر کا نام لکھئے۔

2- شاعر نے زمین کو کس کے مانند بتایا ہے؟

3- پھول اور پتیاں کس کی طرح لچک رہی ہیں؟

4- فضامیں نرم خطوط کس کے گھل گئے ہیں؟

5- یقین اور گمان کی طرح کیا ابھرتا ہے؟

سوال 11: درج ذیل سوالات کے متابدل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھے۔ (5)

A

1- سبق گاؤں کی لاج کے مصنف کا نام ہے.

(الف) رشید احمد صدیقی (ب) کمار گندھرو

(ج) علی عباس حسینی (د) سید امتیاز علی تاج

2- ''کیوں صاحب روٹھے ہی رہو گے یا منو گے بھی''۔ یہ جملہ مرزا غالب نے کسے مخاطب کرتے ہوے لکھا ہے۔

(الف) منشی ہرگوپال تفتہ (ب) میر مہدی مجروح

(ج) میرن صاحب (د) الطاف حسین حالی

3- صنف ڈرامہ...زبان کا لفظ ہے۔

(الف) انگریزی (ب) ہندی

(ج) مصری (د) یونانی

4- وحدت تاثر کس صنف کی بنیادی چیز ہے۔

(الف) انشائیہ (ب) افسانہ

(ج) مضمون (د) خاکہ

5- ابن انشا کا اصل نام تھا۔

(الف) محمد خاں (ب) شیر محمد خاں

(ج) شیر ببر علی خاں (د) ببر علی خاں

یا

B

1- ساحرؔ لدھیانوی کا کیا نام تھا۔

(الف) عبدالحئ (ب) عبدالباری

(ج) عبداللہ (د) احمداللہ

2- مثنوی اپنے گھر کا حال کے شاعر کا نام ہے۔

(الف) میر حسن (ب) میر تقی میرؔ

(ج) محمد حسن (د) محمد احمد

3- انتظام ترتیب یا آرائش کس شعری صنف کی خصوصیات ہیں۔

(الف) غزل (ب) قصیدہ

(ج) نظم (د) مرثیہ

4- ساحرؔ لدھیانوی کی نظم کا عنوان ہے۔

(الف) پریاں (ب) تلخیاں

(ج) ترکش (د) پرچھائیاں

5- شاعر نے سیاسی مقامروں سے کیا کہنا چاہا ہے۔

(الف) حیات کے پیراہن سے نفرت ہے (ب) قتل سے نفرت ہے

(ج) جنگ کے چلن سے نفرت ہے (د) قحط سے نفرت ہے